سوال

منہ ہلاءے بغیر تلاوت قرآن السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا منہ ہلائے بغیر قرآن مجید کی تلاوت کرنے پر ثواب ہوگا؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

منہ ہلائے بغیر تلاوت کرنے سے قراءت معتبر نہیں ہوگی اور نہ ہی اس پر قراءت کا ثواب ملے گا۔ کیونکہ یہ قراءت نہیں بلکہ تدبر ہے، اس پر تدبر کا تو ثواب ملے گا مگر قراءت کا نہیں۔ یاد رہے کہ وہ اذکار جن کا تعلق زبان سے ہے، اور وہ زبان سے ادا ہوتے ہیں، مثلاً قرآن مجید کی تلاوت، سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اور صبح وشام کی دعائیں، اور سونے، اور بیت الخلاء وغیرہ کی دعائیں وغیرہ ان میں زبان کو حرکت دینا ضروری ہے، یہ زبان کو حرکت دیے بغیر ادا نہیں ہوتے ابن رشد رحمہ اللہ تعالی نے "البیان والتحصیل" میں نقل امام مالک رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ: ان سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو نماز میں قرآت کرتے وقت نہ تو زبان کو حرکت دیتا ہے، اور نہ ہی کسی اور کو اور نہ ہی اپنے آپ کو سناتا ہے اس کا حکم کیا ہے؟ تو ان کا جواب تھا: "لیست ہذہ قراءة، وإنما القراءة ما حرک له اللسان "البیان والتحصیل (490/1)" یہ قرآت نہیں ہے، بلکہ قرآت وہ ہے جس کے لیے زبان کو حرکت دے "ا انتہی امام کاسانی رحمہ اللہ تعالی "البدائع والصنائع" میں کہتے ہیں: "القراءة لا تکون إلا بتحریک اللسان بالحروف، ألا ترى أن المصلی القادر علی القراءة إذا لم یحرک لسانه بالحروف لا تجوز صلاته. وکذا لو حلف لا یقرأ سورة من القرآن فنظر فیہا وفہمہا ولم یحرک لسانه لم یحنث" بدائع الصنائع (118/4)" زبان کو حرکت دیے بغیر قراءت نہیں ہوتی، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ قراءت پر قدرت رکھنے والا نمازی جب حروف کی ادائیگی میں زبان کو حرکت نہ دے تو اس کی نماز جائز نہیں، اور اسی طرح اگر اس نے قسم اٹھائی کہ وہ قرآن کی سورۃ نہیں پڑھے گا، اور اس نے قرآن مجید کو دیکھا اور اسے سمجھا لیکن اپنی زبان کو حرکت نہ دی تو وہ حانث نہیں ہوگا، یعنی اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی" انتہی یعنی اگر وہ پڑھتا نہیں بلکہ صرف دیکھتا ہے تو حانث نہیں ہوگا اس پر یہ بھی دلالت کرتی ہے: علماء کرام نے جنبی شخص کو زبان سے قرآن مجید پڑھنے کی منع کیا، اور اسے مصحف کو دیکھنے کی اجازت دی ہے، اور وہ زبان کو حرکت دیے بغیر دل سے پڑھ سکتا ہے، جو ان دونوں میں فرض پر دلالت کرتا ہے، اور یہ کہ زبان کو حرکت نہ دینا قرآت شمار نہیں ہوتا المجموع (2/187-189) شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا: کیا نماز میں قرآن کی تلاوت میں زبان کو حرکت دینا واجب ہے، یا کہ دل سے ہی کافی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیتے ہوءے فرمایا: "القراءة لابد أن تکون باللسان، فإذا قرأ الإنسان بقلبه فی الصلاة فإن ذلک لا یجزئه، وکذلک أیضاً سائر الأذکار، لا تجزئ بالقلب، بل لابد أن یحرک الإنسان بہا لسانه وشفتیه؛ لأنہا أقوال، ولا تتحقق إلا بتحریک اللسان والشفتین "مجموع فتاوی ابن عثیمین "(13/156)" زبان کے ساتھ قراءت کرنا ضروری ہے، نماز میں جب کوئی انسان دل کے ساتھ قراءت کرتا ہے تو وہ کفائت نہیں کرتی، اور اسی طرح باقی ساری دعائیں بھی ادا نہیں ہونگی، دل میں پڑھنے سے دعاءیں ادا نہیں ہونگی بلکہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دینا ضروری ہے؛ کیونکہ یہ اقوال ہیں، اور زبان اور ہونٹ کو حرکت دیے بغیر بات چیت اور اقوال کی ادائیگی نہیں ہوتی" ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

محدث فتوی